فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ كَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ

پس کون ہے	بہت بڑا ظالم	اس سے جو	وہ جھوٹ باندھے	پر	اللہ	اور وہ جھٹلائے	سچائی کو	جب	وہ پہنچے پاس اس کے

اُس شخص سے بہت بڑا ظالم اور کون ہو گا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور سچائی کو جھٹلا دیا جبکہ وہ اس کے پاس آئی۔

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ

کیانہیں ہے	میں	جہنم	ٹھکانا	کافروں کے لیے	اور جو	وہ آیا	سچائی کے ساتھ

کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں؟ اور جو شخص سچائی لے کر آیا

وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿33﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ

اور جس نے تصدیق کی	اس کی	وہ لوگ ہیں	وہی	پرہیزگار	اُن کے لیے ہے	جو کچھ	وہ چاہیں گے	پاس

اور وہ جنہوں نے اس کی تصدیق کی تو یہی لوگ اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ ان کے لیے ان کے رب کے پاس وہ سب کچھ ہے جو وہ

رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿34﴾ۚۖ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ

رب اپنے کے	یہ ہے	بدلہ	حسین نیکی کرنے والوں کا	تا کہ دور کرے اللہ	ان سے	برائی کو	جو

چاہیں گے۔ یہ بدلہ ہے نیکی کرنے والوں کا تا کہ اللہ ان سے ان کی برائیاں دور

عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿35﴾ اَلَيْسَ

انہوں نے کی	اور وہ دے ان کو	اجر ان کا	نیکی کا	جو	وہ تھے	وہ کرتے	کیانہیں ہے

کر دے اور ان کے بہت اچھے اعمال کا انہیں پورا اجر دے جو وہ کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ کیا

اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ

اللہ	کافی	اپنے بندے کو	اور وہ ڈراتے ہیں آپ کو	ان سے جو	ہیں	سوائے اس (اللہ) کے	اور جسے	وہ گمراہ کرے

اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں؟ یہ مشرک لوگ تو غیر اللہ سے آپ ﷺ کو ڈراتے ہیں۔ جسے اللہ گمراہ کر

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿36﴾ۚ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ

اللہ	پھر نہیں	اس کو	کوئی	ہدایت دینے والا	اور جسے	ہدایت دے اللہ	پھر نہیں	اس کو	کوئی	گمراہ کرنے والا

دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿37﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

کیانہیں ہے	اللہ	نہایت غالب	والا	بدلہ لینے	اور اگر	آپ پوچھیں ان سے	کون	اس نے پیدا کیا

کیا اللہ نہایت غالب اور انتقام لینے پر قادر نہیں؟ اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ ان مشرکوں سے پوچھیں "آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ

آسمانوں کو	اور زمین کو	البتہ ضرور وہ کہیں گے	اللہ	کہہ دیجیے	کیا پس تم نے دیکھا	اس کو جسے	تم پکارتے ہو	سے

کس نے پیدا کیے" وہ کہیں گے "اللہ نے" پھر آپ ﷺ ان سے کہیں "پھر تمہارا کیا خیال ہے اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو

دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ

سوائے	اللہ کے	اگر	چاہے مجھے	اللہ	کوئی ضرر پہنچانا	کیا	وہ	دور کرنے والے ہیں	اس کی تکلیف کو	یا

کیا یہ تمہارے بنائے ہوئے معبود جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں؟ یا

اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ

وہ چاہے مجھ پر	کوئی رحمت کرنا	کیا	وہ ہیں	روکنے والے	اس کی رحمت کو	کہہ دیجیے	کافی ہے مجھے	اللہ

اگر اللہ مجھ پر کوئی فضل کرنا چاہے تو کیا تمہارے بت اس کے فضل کو روک سکتے ہیں؟" آپ ﷺ کہیں "اللہ میرے لیے کافی ہے

عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿38﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ

اسی پر	توکل کرنا چاہیے	توکل کرنے والوں کو	کہہ دیجیے	اے میری قوم	تم عمل کرو	پر	اپنی جگہ	بے شک میں بھی

اور بھروسا کرنے والوں کو اسی پر بھروسا کرنا چاہیے" اے نبی ﷺ آپ کہیں "اے میری قوم تم لوگ اپنے طریقے پر کام کرو،

عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ

عمل کرنے والا ہوں	پھر جلد	تم جان لوگے	کون ہے	وہ آئے گا جس پر	عذاب	جو ذلیل کرے گا اسے	اور وہ نازل ہوگا

میں اپنے طریقے پر کام کرتا ہوں تم جلد جان لو گے کس پر ذلت والا عذاب آتا ہے اور کس پر

عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿40﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ

اس پر	عذاب	دائمی	بے شک ہم	ہم نے نازل کی	آپ کی طرف	کتاب	لوگوں کے لیے	حق کے ساتھ

دائمی عذاب نازل ہوتا ہے" اے نبی ﷺ ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لیے آپ ﷺ پر یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری۔

فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ

پھر جو کوئی	ہدایت پا گیا	تو اپنی ذات کے لیے	اور جو کوئی	وہ گمراہ ہوا	تو صرف	وہ گمراہ ہوا	خود اپنے پر	اور نہیں ہیں	آپ

اب جو شخص ہدایت حاصل کرے گا اپنے لیے کرے گا اور جو گمراہی اختیار کرے گا اس کی گمراہی کا وبال اسی پر پڑے گا۔لوگوں کے

4 ع 10 1 عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿41﴾ ع اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ

ان پر	کوئی نگران	اللہ	قبض کرتا ہے	جانوں کو	بوقت	ان کی موت	اور ان کو بھی جو

اعمال کے ذمہ دار آپ ﷺ نہیں ہیں۔ اور دیکھو، لوگوں کی موت کے وقت اللہ ان کی روحوں کو اپنے پاس بلا لیتا ہے۔ جن کو ابھی

لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ

نہیں مری	میں	نیند اپنی	پھر وہ روک لیتا ہے	اسے کہ	اس نے مقرر کی ہے	جس پر	موت	اور وہ بھیج دیتا ہے

موت نہیں آئی ان کی روحیں بھی نیند کی حالت میں اللہ کے پاس چلی جاتی ہیں۔ پھر اللہ جن کی موت کا فیصلہ کر چکا ہوتا ہے انہیں روک

الْاُخْرٰىٓ اِلٰىٓ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

باقیوں کو	تک	ایک وقت	مقرر	بے شک	میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو

لیتا ہے اور باقی روحوں کو ایک مقررہ وقت تک کے لیے رہا کر دیتا ہے۔ بے شک اس میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿42﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا

وہ غور و فکر کرتے ہیں	کیا	انہوں نے بنا رکھے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	سفارشی	کہہ دیجیے	کیا اگرچہ	وہ ہیں

جو غور کرتے ہیں۔ کیا ان مشرکوں نے اپنے معبودوں کو اللہ کے ہاں سفارشی بنا رکھا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”خواہ

لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿43﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ

نہیں	وہ اختیار رکھتے	کچھ بھی	اور نہیں	وہ سمجھتے	کہہ دیجیے	اللہ کے لیے	سفارش ہے	ساری	اس کی ہے

تمہارے معبود بالکل بے اختیار ہوں اور بے سمجھ ہوں تو کیا پھر بھی وہ تمہارے سفارشی ہیں؟“ اور آپ ﷺ کہیں ”شفاعت ساری

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿44﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	پھر	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جب	وہ ذکر کیا جائے	اللہ

اللہ کے اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔“ اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا

وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ

ایک کا	وہ نفرت کرتے ہیں	دل	ان کے جو	نہیں	وہ ایمان رکھتے	آخرت پر	اور جب	وہ ذکر ہو

جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل کُڑھتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر ہوتا ہے اس وقت وہ

الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿45﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

ان کا جو	سے	سوائے اس کے ہیں	اچانک	وہ	وہ خوش ہو جاتے ہیں	کہہ دیجیے	اے اللہ	پیدا کرنے والے	آسمانوں کے

خوش ہو جاتے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا

وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ

اور زمین کے	جاننے والے	غیب کے	اور حاضر کے	تو ہی	تو فیصلہ کرے گا	درمیان	اپنے بندوں کے	بارے

کرنے والے، غائب اور حاضر کے جاننے والے، تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جس میں

مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿46﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِى الْاَرْضِ

اس کے	وہ تھے	جس میں	وہ اختلاف کرتے	اور اگر	یہ کہ ہو	ان کے لیے جو	انہوں نے ظلم کیا	جو ہے	میں	زمین

وہ اختلاف کر رہے ہیں‘‘۔ اگر ظالم مشرکوں کے پاس روئے زمین کا سارا مال و دولت

جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ

سارا	اور اس جتنا مزید	اس کے ساتھ	وہ ضرور بدلے میں دیں	اس کو	سے	برے	عذاب	دن

موجود ہو اور اتنا ہی اور بھی ہو جب بھی وہ قیامت کے روز برے عذاب سے بچنے کے لیے سب کچھ فدیے میں دینے پر تیار ہو

الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿47﴾ وَبَدَا

قیامت کے	اور وہ ظاہر ہوگا	ان کے لیے	طرف سے	اللہ کی	وہ جس کا	نہیں	وہ تھے	وہ گمان کرتے	اور وہ ظاہر ہوں گی

جائیں گے۔ اللہ کی طرف سے انہیں وہ معاملہ پیش آئے گا جس کا انہیں تصور بھی نہ ہوگا۔ ان کے

لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿48﴾

ان کے لیے	برائیاں	جو	انہوں نے کمائیں	اور وہ گھیر لے گی	ان کو	وہ چیز کہ	وہ تھے	جس کا	وہ مذاق اڑاتے

برے اعمال ان کے سامنے آ جائیں گے۔ وہی عذاب انہیں گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ

پس جب	وہ چھوتی ہے	انسان کو	کوئی تکلیف	وہ پکارتا ہے ہمیں	پھر	جب	ہم دیتے ہیں اسے	کوئی نعمت	اپنی طرف سے

انسان کا حال یہ ہے جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے وہ ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس پر اپنا فضل کرتے ہیں

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ ۭ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

وہ کہتا ہے	بے شک صرف	مجھے ملی ہے یہ	وجہ سے	علم کی	بلکہ	یہ	آزمائش ہے	اور لیکن	اکثر ان کے

تو کہتا ہے ’’یہ تو یقیناً صرف مجھے میری قابلیت کی وجہ سے ملا‘‘ حالاں کہ وہ نعمت بھی آزمائش ہوتی ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ نہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿49﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا

نہیں وہ جانتے	بے شک	یہی اس نے بات کہی	ان لوگوں نے جو تھے	سے	ان کے پہلے	پھر نہ	وہ کام آیا	ان کے	جو کچھ

جانتے۔ ان سے پہلے والوں نے بھی ایسی باتیں کہی تھیں، پھر ان کی کمائی ان کے کچھ

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿50﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

وہ تھے	وہ کماتے	وہ پھر پہنچیں ان کو	برائیاں	اس کی جو	وہ کماتے تھے	اور جن لوگوں نے ظلم کیا

کام نہ آئی۔ بلکہ انہوں نے اپنی کمائی کے برے نتائج دنیا میں بھگتے اور یہ ظالم

مِنۡ هٰۤؤُلَآءِ سَيُصِيۡبُهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا ؕ وَمَا هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿51﴾

سے	ان لوگوں	وہ جلدی پہنچیں گی ان کو	برائیاں	اس کی جو	انہوں نے کمایا تھا	اور نہیں	وہ	عاجز کرنے والے (ہم کو)

مشرک بھی جلد اپنی برائیوں کا نتیجہ بھگتیں گے۔ وہ ہمارے قابو سے باہر نہیں نکل سکتے۔

اَوَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّ

کیا نہیں	وہ جانتے	کہ یقیناً	اللہ پھیلاتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہے	اور وہ کم کرتا ہے	بے شک

کیا انہیں معلوم نہیں اللہ جس کے لیے چاہتا ہے روزی بڑھا دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک

5 ع 11 2 فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿52﴾ ع قُلۡ يٰعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اَسۡرَفُوۡا

میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں	ان کے لیے جو	وہ ایمان لائیں	کہہ دیجیے	اے میرے بندو	جنہوں نے زیادتی کی

اِس معاملے میں بھی بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ میرے بندوں سے کہہ

عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ

پر	اپنی جانوں	نہ	تم مایوس ہو	سے	رحمت	اللہ کی	بے شک	اللہ	وہ بخشتا ہے	گناہوں کو

دیں کہ اللہ فرماتا ہے، اے میرے بندو! جنہوں نے گناہ کر کے اپنے اوپر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں، بے شک

جَمِيۡعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿53﴾ وَاَنِيۡبُوۡۤا اِلٰى رَبِّكُمۡ وَاَسۡلِمُوۡا

سب کے سب	بے شک وہ	وہی ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اور تم رجوع کرو	طرف	اپنے رب کی	اور تم فرماں برداری کرو

اللہ تمام گناہ معاف کر دیتا ہے۔ وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو۔ اس کے فرماں بردار

لَهٗ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ الۡعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿54﴾ وَاتَّبِعُوۡۤا

اس کی	سے	پہلے	کہ	وہ آئے تم پر	عذاب	پھر	نہیں	تم مدد کیے جاؤ گے	اور تم پیروی کرو

بن جاؤ، اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے، پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے گی، اور تم پیروی کرو

اَحۡسَنَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ

بہت ہی حسین	جو	وہ اتاری گئی	تم پر	طرف سے	تمہارے رب کی	سے	پہلے اس	کہ	وہ آئے تم پر

اس بہت ہی حسین کی جو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس اتاری گئی، اس سے پہلے کہ تم پر

الۡعَذَابُ بَغۡتَةً وَّاَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿55﴾ اَنۡ تَقُوۡلَ نَفۡسٌ يّٰحَسۡرَتٰى

عذاب	اچانک	جب کہ تم	نہ	تم جانتے ہو	یہ کہ	وہ کہے	کوئی جان	ہائے افسوس

اچانک عذاب آ جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کوئی شخص کہے ''افسوس میری کوتاہی پر،

عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِىْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۙ﴿56﴾ اَوْ

اس پر	جو	میں نے زیادتی کی	میں	حق	اللہ کے	اور بے شک	میں تھا	البتہ سے	مذاق کرنے والوں	یا

جو میں نے اللہ کی جناب میں کی اور میں مذاق اڑانے والوں میں شامل رہا‘‘ یا

تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِىْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿57﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ

وہ کہے	اگر	یہ کہ	اللہ ہدایت دیتا مجھے	توضرور میں ہوتا	سے	پرہیزگاروں میں	یا	وہ کہے	جب

کوئی یہ کہنے لگے ’’اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں پرہیزگاروں میں سے ہوتا۔‘‘ یا کوئی شخص عذاب

تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِىْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾ بَلٰى قَدْ

وہ دیکھے	عذاب کو	کاش	کہ ہو	میرے لیے دوبارہ جانا	پھر میں ہوں گا	سے	نیکی کرنے والوں میں	کیوں نہیں	بلکہ بے شک

دیکھ کر یہ کہے ’’کاش مجھے دنیا میں دوبارہ بھیج دیا جائے تا کہ میں نیک بندوں میں سے ہو جاؤں‘‘ ارشاد ہو گا ’’ہاں

جَآءَتْكَ اٰيٰتِىْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿59﴾

وہ آئی تھیں تیرے پاس	میری آیتیں	پھر تونے جھٹلایا	ان کو	اور تونے تکبر کیا	اور تو تھا	سے	کافروں میں

تیرے پاس میری آیتیں آئیں، تو نے انہیں جھٹلایا، تکبر کیا اور تو کافروں میں شامل رہا‘‘

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ

اوردن	قیامت کے	آپ دیکھیں گے	ان کو	جنھوں نے جھوٹ بولا	پر	اللہ	کہ چہرے ان کے	کالے ہیں

اور تم قیامت کے دن ان لوگوں کے چہرے سیاہ دیکھو گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا۔

اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿60﴾ وَيُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

کیانہیں ہے	میں	جہنم	ٹھکانا	تکبرکرنے والوں کا	اورنجات دے گا	اللہ	اُن کوجنھوں نے	تقویٰ اختیارکیا

کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں؟ مگر جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا، اللہ انہیں کامیاب کر کے عذاب سے

بِمَفَازَتِهِمْ ۖ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿61﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ

ان کی کامیابی کے ساتھ	نہ	چھوئے گی ان کو	برائی	اورنہ	وہ	غمگین ہوں گے	اللہ	پیداکرنے والا ہے

نجات دے گا۔ انہیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اللہ ہر چیز کا پیدا

كُلِّ شَىْءٍ ۖ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿62﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ

ہر	چیز کا	اوروہ ہے	اوپر	ہر	چیز کے	کارساز	اسی کے لیے ہیں	کنجیاں	آسمانوں کی

کرنے والا اور ہر چیز پر نگہبان ہے۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے

6 ع 11 3

وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿63﴾ ع قُلْ

اور زمین کی	اور جنہوں نے	انکار کیا	آیتوں کا	اللہ کی	وہ لوگ ہیں	وہی	خسارا پانے والے	کہہ دیجیے

پاس ہیں۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی گھاٹے میں رہیں گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْۗنِّىْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿64﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ

کیا پس غیر	اللہ کا	تم مشورہ دیتے ہو مجھے	کہ میں عبادت کروں	اے	جاہلو	اور البتہ بے شک	وہ وحی کی گئی	آپ کی طرف

”اے نادانو! کیا تم مجھے غیر اللہ کی عبادت کرنے کے لئے کہتے ہو؟“ حالاں کہ آپ ﷺ کی طرف بھی اور ان تمام نبیوں کی طرف

وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ

اور ان کی طرف	جو تھے	سے	آپ سے پہلے	کہ اگر	آپ نے شرک کیا	البتہ وہ ضرور ضائع ہوں گے	عمل آپ کے	اور البتہ ضرور آپ ہوں گے

بھی جو آپ ﷺ سے پہلے ہو گزرے ہیں، وحی بھیجی گئی ہے کہ لوگو! اگر تم شرک کرو گے تو تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں گے اور تم

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿65﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿66﴾ وَمَا

سے	خسارہ پانے والوں	بلکہ	اللہ ہی کی	پس آپ عبادت کریں	آپ ہو جائیں	سے	شکر کرنے والوں	اور نہ

خسارہ پانے والوں میں ہو جاؤ گے۔ لٰہذا تم اللہ کی عبادت کرو اور اُسی کے شکر گزار بنو‘ ان

قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ڰ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

انہوں نے قدر کی	اللہ کی	جیسا حق ہے	اس کی قدر کا	اور زمین	ساری	مٹھی میں ہوگی اس کی	دن	قیامت کے

مشرکوں نے اللہ کی قدر نہیں کی، جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ حالاں کہ قیامت کے دن ساری زمین اُس کی مٹھی میں ہوگی اور

وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾

اور سب آسمان	لپیٹے ہوئے ہوں گے	اس کے دائیں ہاتھ میں	پاک ہے وہ	اور بلند ہے	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

تمام آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ وہ پاک ہے اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا

اور وہ پھونکا جائے گا	میں	صُور	پھر وہ بے ہوش ہو جائے گا	جو بھی ہے	میں	آسمانوں	اور جو ہے	میں	زمین	مگر

جب پہلا صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے سوائے

مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿68﴾

جسے	وہ چاہے	اللہ	پھر	وہ پھونکا جائے گا	اس میں	دوسری بار	پھر اچانک	وہ ہوں گے	کھڑے	وہ دیکھتے ہوئے

ان کے جنہیں اللہ محفوظ رکھے۔ پھر دوسرا صُور پھونکا جائے گا تو یکا یک سب کے سب قبروں سے اٹھ کر دیکھنے لگیں گے۔

وَاَشۡرَقَتِ الۡاَرۡضُ بِنُوۡرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الۡكِتٰبُ وَجِایْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ

اور وہ چمکے گی	زمین	سے نور	اپنے رب کے	اور وہ رکھے جائیں گے	اعمال نامے	اور وہ لایا جائے گا	نبیوں کو

زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی، لوگوں کو ان کے اعمال نامے دیے جائیں گے، انبیاء اور

وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡحَـقِّ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿69﴾ وَوُفِّيَتۡ

اور گواہوں کو	اور وہ فیصلہ کیا جائے گا	ان کے درمیان	حق کے ساتھ	اور وہ	نہیں	وہ ظلم کیے جائیں گے	اور وہ پورا بدلہ دیا جائے گا

گواہ حاضر کیے جائیں گے۔ پھر لوگوں کے درمیان ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہ ہو گا۔ ہر شخص کو

7 ع 7 4 كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿70﴾ ع وَسِيۡقَ الَّذِيۡنَ

ہر	جان کو	اس کا جو	اس نے عمل کیا	اور وہ	خوب جانتا ہے	اسے جو	وہ کرتے ہیں	اور ہانک کر لے جایا جائے گا	ان کو جو

اس کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اللہ خوب جانتا ہے جو لوگ کرتے ہیں۔ پھر کافر لوگ گروہ

كَفَرُوۡۤا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوۡهَا فُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا

وہ کافر ہوئے	طرف	جہنم کی	ٹولیوں میں	یہاں تک کہ	جب	وہ آئیں گے اس کے پاس	وہ کھولے جائیں گے	اس کے دروازے

در گروہ جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔

وَقَالَ لَهُمۡ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡكُمۡ يَتۡلُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ

اور وہ کہیں گے	ان کو	محافظ اس کے	کیا نہیں	وہ آئے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	جو وہ پڑھتے تھے	تم پر

پھر جہنم کے محافظ ان سے کہیں گے ”کیا تمہارے پاس تم لوگوں میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں تمہارے رب کی

اٰيٰتِ رَبِّكُمۡ وَيُنۡذِرُوۡنَكُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَلٰـكِنۡ

آیتیں	تمہارے رب کی	اور وہ خبردار کرتے تھے تمہیں	ملاقات سے	تمہارے دن کی	اس	وہ کہیں گے	کیوں نہیں!	اور لیکن

آیتیں سناتے اور تمہیں اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے ؟ “ وہ جواب دیں گے ”ہاں، وہ آئے تھے مگر

حَقَّتۡ كَلِمَةُ الۡعَذَابِ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿71﴾ قِيۡلَ ادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ

وہ ثابت ہوئی	بات	عذاب کی	پر	کافروں	کہا جائے گا	تم داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	جہنم کے

ہم نے ایک نہ سنی۔ عذاب کا وعدہ ہم کافروں پر پورا ہو کر رہا“ حکم ہو گا ”جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ،

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ فَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿72﴾ وَسِيۡقَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا

ہمیشہ رہنے والے	اس میں	پس برا ہے	ٹھکانا	تکبر کرنے والوں کا	اور وہ (عزت و وقار سے) لے جایا جائے گا	ان کو جو	وہ ڈرتے تھے

اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے۔“ وہ کیسا برا ٹھکانا ہے متکبر لوگوں کا“ اور جو لوگ دنیا میں رب سے ڈرے

رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰىٓ إِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا

اپنے رب سے	طرف	جنت کی	ٹولیوں میں	یہاں تک کہ	جب	وہ آئیں گے اس کے پاس	اور کھولے جائیں گے	اس کے دروازے

وہ گروہ درگروہ جنت کی طرف لے جائے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے تو جنت کے دروازے پہلے سے کھلے ہوں

وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿73﴾

اور وہ کہیں گے	ان کو	محافظ اس کے	سلامتی ہو	تم پر	تم خوش رہو	پس تم داخل ہو اس میں	ہمیشہ رہنے والے

گے۔ وہاں کے محافظ فرشتے ان سے کہیں گے سلام ہو تم پر، خوش حال رہو، اب تم جنت میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔"

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ

اور وہ کہیں گے	سب تعریف ہے	اللہ کے لئے	جس نے	سچ کر دیا ہم سے	وعدہ اپنا	اور جس نے وارث بنایا ہم کو	زمین (جنت) کا	ہم رہیں گے

پھر جنتی لوگ کہیں گے "شکر ہے اللہ کا جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچ کر دکھایا۔ ہمیں اس سرزمین کا وارث بنا دیا۔ ہم جنت میں

مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿74﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ

میں	جنت	جہاں	ہم چاہیں	پس بہت اچھا ہے	اجر	عمل کرنے والوں کا	اور آپ دیکھیں گے	فرشتوں کو

جہاں چاہیں، رہیں۔ کیسا اچھا انعام ہے نیک عمل کرنے والوں کے لیے"۔ اور قیامت کے دن تم

حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ

گھیرا ڈالے ہوں گے	سے	اردگرد	عرش کے	وہ تسبیح کرتے ہیں	ساتھ حمد کے	اپنے رب کی	اور فیصلہ کیا جائے گا

فرشتوں کو دیکھو گے وہ عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد وثنا اور تسبیح کر رہے ہوں گے، اور لوگوں کے درمیان ٹھیک

بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿75﴾ ع 8 ع 5 5

ان کے درمیان	ساتھ حق کے	اور کہا جائے گا	سب تعریفیں ہیں	اللہ	رب	جہانوں کی

ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا، اور کہا جائے گا "ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب العالمین ہے۔"

(40) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (60)

آیاتہا 85 — رکوعاتہا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿1﴾ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿2﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ

حٰمٓ	اتارنا	کتاب کا	طرف سے ہے	اللہ	نہایت غالب	علم والے کی	بخشنے والا	گناہ کا

حا، میم ۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے اتاری گئی ہے جو نہایت غالب اور ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ جو گناہ بخشنے والا،

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ

اور قبول کرنے والا	توبہ کا	سخت	عذاب والا	صاحب	فضل وکرم	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے

توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا اور بڑا فضل کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا

اسی کی طرف	پلٹنا ہے	نہیں	وہ جھگڑتے	میں	آیتوں	اللہ کی	مگر	جو	وہ کافر ہوئے	پس نہ

اس کی طرف سب کو جانا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ کی آیتوں میں منکر لوگ ہی جھگڑے پیدا کرتے ہیں۔ مگر ان

يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ④ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

فریب دے آپ کو	چلنا پھرنا ان کا	میں	شہروں	اس نے جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم	نوح نے

لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں کسی دھوکے میں نہ ڈالے۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا،

وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ

اور جماعتوں نے	سے	ان کے بعد	اور اس نے ارادہ کیا	ہر	امت نے	اپنے رسول کا	کہ وہ پکڑلیں اسے

اس کے بعد دوسری قوموں نے بھی جھٹلایا۔ یہاں تک کہ ہر امت نے اپنے رسول پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی،

وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ

اور انھوں نے جھگڑا کیا	جھوٹ کے ذریعے	تاکہ وہ ڈگمگادیں	اس کے ذریعے	حق کو	پس میں نے پکڑلیا ان کو	پھر کیسا	وہ تھا

ناحق جھگڑے پیدا کیے تاکہ اس طرح حق کو پسپا کردیں تو میں نے انہیں پکڑ لیا۔ پھر کیسا تھا میرا

عِقَابِ ⑤ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ

عذاب میرا	اور اسی طرح	وہ ثابت ہوئی	بات	آپ کے رب کی	پر	جو	وہ کافر ہوئے	کہ وہ ہیں

عذاب؟ اسی طرح تمہارے رب کی بات کافروں پر پوری ہو چکی کہ وہ

اَصْحٰبُ النَّارِ ⑥ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ

وقف لازم
وقف النبی علیہ السلام

والے	آگ	جو (فرشتے)	وہ اٹھاتے ہیں	عرش کو	اور جو ہیں	اردگرد اس کے	وہ تسبیح کرتے ہیں

دوزخی ہیں۔ جو فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے اردگرد ہیں، وہ اپنے رب کی حمد و ثنا کے

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا

ساتھ حمد کے	رب اپنے کی	اور وہ ایمان رکھتے ہیں	اس پر	اور وہ بخشش مانگتے ہیں	ان کے لیے جو	وہ ایمان لائے	اے رب ہمارے

ساتھ تسبیح کرتے ہیں۔ وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں ”اے ہمارے رب تیری

وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا

تونے گھیرلیا ہے	ہر	چیز کو	رحمت سے	اور علم سے	پس تو بخش دے	ان کو جنھوں نے توبہ کی	اور انہوں نے پیروی کی	

رحمت اور تیرا علم ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہیں۔ لہٰذا تو معاف کر دے ان لوگوں کو جو توبہ کریں اور تیرے راستے

سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝7 رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِ

تیری راہ کی	اور تو بچا ان کو	عذاب سے	دوزخ کے	اے رب ہمارے	اور تو داخل کر ان کو	باغوں میں	ہمیشہ کے

پر چلیں اور تو انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب تو انہیں ہمیشہ رہنے والے باغوں میں داخل کر

الَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ ؕ

جن کا	تونے وعدہ کیا ان سے	اور ان کو جو	نیک ہوئے	سے	ان کے باپوں	اور ان کی بیویوں سے	اور ان کی اولاد سے

جن کا تونے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ ان کے والدین، ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں انہیں بھی جنت میں داخل

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۙ۝8 وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ

بے شک تو	تو ہے	بڑا غالب	نہایت حکمت والا	اور تو بچا ان کو	برائیوں سے	اور جسے	تونے بچایا	برائیوں سے

کر دے۔ بے شک تو بڑا غالب اور حکمت والا ہے اور انہیں برائیوں سے بچا لے اور جسے تو نے اس دن برائیوں کے

یَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝9ع اِنَّ الَّذِیْنَ 1 ع 9 6

اس دن	تو بے شک	تونے رحمت کی اس پر	اور یہ ہے	یہی	کامیابی	بڑی	بے شک	جو لوگ

برے انجام سے بچایا اس پر تو نے بڑا رحم کیا۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے‘‘۔ جن لوگوں نے

كَفَرُوْا یُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ

وہ کافر ہوئے	وہ پکارے جائیں گے	البتہ غصہ	اللہ کا	بہت زیادہ تھا	سے	تمہارے غصے	تمہاری جانوں کے	جب	تم کو پکارا جاتا تھا	

کفر کیا، قیامت کے دن انہیں پکار کر کہا جائے گا کہ جتنی بیزاری آج تمہیں اپنے آپ سے ہے اس سے زیادہ بیزاری اللہ کو تم سے ہے

اِلَی الْاِیْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝10 قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ وَاَحْیَیْتَنَا

طرف	ایمان کی	پھر تم کفر کرتے تھے	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	تونے موت دی ہمیں	دو بار	اور تونے زندہ کیا ہمیں	

جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے۔ وہ کہیں گے ’’اے ہمارے رب ہمیں تو نے ہی دو بار موت دی اور دو بار

اثْنَتَیْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰی خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِیْلٍ ۝11 ذٰلِكُمْ

دو بار	پس ہم نے اعتراف کرلیا	اپنے گناہوں کا	تو کیا	طرف	نکلنے کی ہے	کوئی	راہ	یہ ہے

زندگی دی۔ ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا، کیا اب بچ نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟‘‘

بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِیَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ یُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ

کیوں کہ	جب	وہ پکارا جاتا تھا	اللہ	اکیلے کو	توتم کفر کرتے تھے	اور اگر	وہ شریک بنایا جاتا	اس کا	توتم مان لیتے تھے

اس سے پہلے جب تمہیں اکیلے اللہ کی طرف بلایا جاتا تھا توتم انکار کرتے تھے۔ اگر شرک کیا جاتا تھا توتم اسے مان لیتے تھے۔

فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِیِّ الْكَبِیْرِ ﴿12﴾ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ وَیُنَزِّلُ لَكُمْ

پس حکم	اللہ کا ہے	جو بہت بلند	بہت بڑا ہے	وہی ہے	جو	وہ دکھاتا ہے تم کو	اپنی نشانیاں	اور وہ اتارتا ہے	تمہارے لیے

اب فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے جو بڑا مرتبے والا ہے۔'' وہی اللہ ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا اور تمہارے لیے آسمان

مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ﴿13﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ

سے	آسمان	رزق	اور نہیں	وہ سمجھتا	مگر	جو	وہ رجوع کرتا ہے	پس تم پکارو	اللہ کو

سے رزق اتارتا ہے۔ مگر نصیحت وہی قبول کرتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔ مسلمانوتم اللہ ہی کو پکارو،

مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿14﴾ رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ

خالص کرتے ہوئے	اسی کے لیے	اطاعت	اور اگرچہ	وہ ناپسند کریں	کافرلوگ	بلند	درجوں والا ہے

اسی کی خالص اطاعت کرو، خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔ اللہ بڑے بلند درجوں والا اور عرش کا

ذُو الْعَرْشِ ۚ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

عرش والا	وہ ڈالتا ہے	روح کو (وحی)	سے	اپنے حکم	پر	جس	وہ چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں

مالک ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے وحی بھیجتا ہے

لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ ۙ﴿15﴾ یَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ۬ لَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ

تاکہ وہ خبردار کرے	دن سے	ملاقات کے	جس دن	وہ	(قبروں سے) نکلیں گے	نہیں	مخفی رہے گا	پر	اللہ

تاکہ ملاقات کے اس دن سے خبردار کردے جس دن وہ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔ ان کی کوئی بات اللہ سے چھپی

مِنْهُمْ شَیْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿16﴾ اَلْیَوْمَ

ان سے	کچھ بھی	کس کی ہے	بادشاہی	آج کے دن	اللہ کی	ایک	زبردست قہروالا	آج

ہوئی نہ ہوگی۔ پوچھا جائے گا'' آج بادشاہی کس کی ہے'' کہا جائے گا'' صرف ایک زبردست قاہر اللہ کی'' ارشاد ہوگا'' آج ہر شخص کو اس

تُجْزٰی كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْیَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ

وہ بدلہ دیا جائے گا	ہر	جان کو	اس کا جو	اس نے کمایا	نہیں	ظلم ہوگا	آج کے دن	بے شک	اللہ ہے	جلد لینے والا

کے کیے کا بدلہ ملے گا۔ آج کوئی ظلم نہ ہوگا۔ بے شک اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ﴿17﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ

حساب کا	اور آپ خبردار کریں ان کو	دن سے	قیامت کے	جب	دل ہوں گے	نزدیک	حلق کے

لینے والا ہے‘‘ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کو قریب آنے والی مصیبت کے دن سے خبردار کردیں جب کلیجے منہ کو آرہے ہوں

كٰظِمِيْنَ ۬ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ؕ﴿18﴾ يَعْلَمُ

غم سے بھرے ہوئے	نہیں ہوگا	ظالموں کا	کوئی	دوست	اور نہ	شفاعت کرنے والا کہ	اس کی بات مانی جائے	وہ جانتا ہے

گے۔ لوگ غم سے بھرے ہوں گے۔ اس دن ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے۔ اللہ نگاہوں کی

خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿19﴾ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ

خیانت	آنکھوں کی	اور جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	سینے	اور اللہ فیصلہ کرے گا	حق کے ساتھ

خیانت کو جانتا ہے اور سینوں کے چھپے رازوں کو بھی۔ وہی اللہ صحیح فیصلہ کرے گا۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

اور جن کو	وہ پکارتے ہیں	سے	سوائے اس کے	نہیں	وہ فیصلہ کرتے	کسی بات کا	بے شک	اللہ	وہی ہے

جنہیں مشرکین پوجتے ہیں وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ بے شک اللہ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿20﴾ ع اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ 2 ع 11 7

خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	کیا نہیں	انہوں نے سیر کی	میں	زمین	پھر وہ دیکھتے	کیسا	وہ ہوا

سننے والا دیکھنے والا ہے۔ کیا وہ لوگ زمین پر چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے ان لوگوں کا کیا

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً

انجام	ان کا جو	وہ تھے	سے	ان کے پہلے	وہ تھے	وہ	زیادہ سخت	ان سے	قوت میں

انجام ہوا جو ان سے پہلے گزر چکے؟ وہ ان سے بہت زیادہ سخت تھے طاقت میں بھی

وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ

اور اثرات میں	میں	زمین	پھر پکڑا ان کو	اللہ نے	ان کے گناہوں پر	اور نہ	وہ تھا	ان کو	سے

اور اثرات کے اعتبار سے بھی جو انہوں نے زمین پر چھوڑے مگر اللہ نے ان کے گناہوں پر انہیں پکڑ لیا۔ پھر کوئی انہیں اللہ کے

اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿21﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اللہ	کوئی	چھڑانے والا	یہ ہے	اس وجہ سے کہ وہ	ان کے پاس آتے تھے	ان کے رسول	روشن دلیلوں کے ساتھ

عذاب سے بچانے والا نہ تھا۔ یہ اس لیے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے

فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿22﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

پھر وہ کافر ہوئے	پھر پکڑا ان کو اللہ نے	بے شک وہ ہے	قوت والا	سخت	عذاب دینے والا	اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجا

مگر انہوں نے انکار کیا۔ پھر اللہ نے انہیں پکڑ لیا۔ بے شک وہ قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو

مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿23﴾ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ

موسیٰ کو	اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور دلیل کے ساتھ	واضح	طرف	فرعون کی	اور ہامان کی	اور قارون کی

اپنی نشانیوں اور کھلے معجزے دے کر بھیجا۔ فرعون، ہامان اور قارون کے پاس۔

فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿24﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا

پھر وہ بولے	جادوگر ہے	بہت جھوٹا	پھر جب	آیا ان کے پاس	ساتھ حق کے	سے	طرف ہماری	وہ بولے

مگر انہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو جادوگر اور جھوٹا کہا۔ پھر جب موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس دینِ حق لے کر آئے تو انہوں نے اپنے لوگوں کو حکم دیا ''موسیٰ علیہ السلام

اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْیُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَیْدُ

تم قتل کرو	ان کے بیٹوں کو	جو	وہ ایمان لائے ہیں	اس کے ساتھ	اور تم زندہ چھوڑ دو	ان کی عورتوں	اور نہیں	چال

کے وہ ساتھی جو اللہ پر ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دیا جائے اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھا جائے۔ مگر ان کافروں کی

الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ﴿25﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِیْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰی

کافروں کی	مگر	میں	ناکامی	اور کہا فرعون نے	تم چھوڑ دو مجھے	میں قتل کروں	موسیٰ کو

یہ تدبیر ناکام رہی۔ فرعون نے درباریوں سے کہا ''تم مجھے چھوڑ دو میں موسیٰ علیہ السلام کو قتل کردوں۔

وَلْیَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّبَدِّلَ دِیْنَكُمْ اَوْ اَنْ یُّظْهِرَ

اور چاہیے کہ وہ پکارے	اپنے رب کو	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	اس سے کہ	وہ بدل ڈالے	تمہارے دین کو	یا	یہ کہ	وہ ظاہر (برپا) کرے

چاہے وہ اپنے رب کو اپنی مدد کے لیے پکار دیکھے۔ مجھے اندیشہ ہے وہ تمہارا دین بدل ڈالے گا۔ یا ملک میں

فِی الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿26﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓی اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ

میں	زمین	فساد	اور کہا موسیٰ نے	بے شک میں	میں پناہ مانگتا ہوں	اپنے رب کی	اور تمہارے رب کی

فساد پھیلائے گا۔'' موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی ''میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ چاہتا ہوں،

3 ع 7 8 مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ ﴿27﴾ ع وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖۗ

سے	ہر	متکبر	جو نہیں	وہ ایمان لاتا	دن پر	حساب کے	اور کہا	ایک مرد	ایمان والے نے

ہر اُس متکبر کے شر سے بچنے کے لیے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔'' فرعون کی قوم سے ایک

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ

سے	قوم	فرعون	وہ چھپاتا تھا	اپنے ایمان کو	کیا تم قتل کرتے ہو	ایک مرد کو	اس پر کہ	وہ کہتا ہے	میرا رب

مومن جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا، بولا ”کیا تم لوگ ایک آدمی کو صرف اس بات پر قتل کر دو گے کہ وہ کہتا ہے میرا رب

اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ

اللہ ہے	اور بے شک	وہ آیا تمہارے پاس	ساتھ روشن دلیلوں	طرف سے	اپنے رب کی	اور اگر	وہ ہے	جھوٹا	تو اسی پر ہے

اللہ ہے، حالاں کہ وہ تمہارے رب کی طرف سے کھلی نشانیاں لے کر آیا ہے۔ اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر

كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ

اس کا جھوٹ	اور اگر	وہ ہے	سچا	تو پہنچے گا تم پر	بعض وہ	جس کا	وہ وعدہ کرتا ہے تم سے	بے شک

پڑے گا۔ اگر وہ سچا ہے تو جس عذاب سے وہ تمہیں ڈراتا ہے اس کا کچھ حصہ تمہیں پہنچ کر رہے گا۔ بے شک

اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿28﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ

اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	اسے جو	وہ ہو	حد سے بڑھنے والا	بہت جھوٹا	اے میری قوم	تمہاری ہے	بادشاہی

اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا اور بہت جھوٹا ہو۔ اے میری قوم! آج تمہاری

الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؗ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ

آج	غالب ہو	میں	زمین	پھر کون	وہ مدد کرے گا ہماری	سے	عذاب	اللہ کے	اگر

حکومت ہے۔تم اس ملک میں غالب ہو۔ لیکن اگر اللہ کا عذاب ہم پر آ گیا پھر کون ہمیں بچا

جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا

وہ آ گیا ہم پر	کہا فرعون نے	نہیں میں دکھاتا تمہیں	مگر	وہ کچھ جو	میں خود دیکھتا ہوں	اور نہیں	میں راہ دکھاتا تمہیں	مگر

سکے گا؟“ مگر فرعون نے کہا ”میں تم لوگوں کو وہی رائے دیتا ہوں جو میں سمجھ رہا ہوں اور بھلائی کے راستے کی طرف تمہاری

سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿29﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

راہ	ہدایت کی	اور اس نے کہا	اس نے جو	وہ ایمان لایا	اے میری قوم	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر

رہ نمائی کر رہا ہوں“۔ وہ مومن بولا ”اے میری قوم! مجھے ڈر ہے کہیں تم پر وہی عذاب نہ آ جائے جو اس سے پہلے

مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿30﴾ ۙ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ

جیسے	دن	پہلی قوموں کا	جیسے	مانند	قوم	نوح کا	اور عاد کا	اور ثمود کا

دوسری قوموں پر آ چکا۔ جیسے قومِ نوح، قومِ عاد اور قومِ ثمود پر

وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿31﴾ وَيٰقَوْمِ

اوران کا جو تھے	سے	ان کے بعد	اورنہیں	اللہ	چاہتا	ظلم کرنا	بندوں پر	اوراے میری قوم!

اور ان کے بعد والوں پر آیا۔ اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔ اے میری قوم

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿32﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا

بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر	دن	پکارنے (قیامت) کے	جس دن	تم پلٹو گے	پیٹھ پھیر کر	نہیں

مجھے تمہارے بارے میں اس دن کا ڈر ہے جب بڑی چیخ و پکار ہوگی۔ اس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے۔ تمہیں

لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

تم کو	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	اور جسے	گمراہ کرے	اللہ	پھر نہیں	اس کو	کوئی

اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا۔ جسے اللہ گمراہ کر دے، اسے کوئی ہدایت

هَادٍ ﴿33﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ

ہدایت دینے والا	اور البتہ بے شک	وہ آیا تمہارے پاس	یوسف	سے	پہلے	روشن دلیلوں کے ساتھ	پھر	تم ہمیشہ رہے	میں

دینے والا نہیں۔ البتہ بے شک اس سے پہلے یوسف ؑ تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر تم ان کی لائی ہوئی باتوں کے بارے میں

شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ

شک	اس سے جو	وہ آیا پاس تمہارے	ساتھ اس کے	یہاں تک کہ	جب	وہ فوت ہوا	تم نے کہا	ہرگز نہیں	بھیجے گا اللہ

شک میں پڑے رہے۔ یہاں تک کہ جب ان کی وفات ہو گئی تو تم نے کہا ”ان کے بعد اللہ ہرگز کوئی

مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۚ ﴿34﴾

سے	اس کے بعد	کوئی رسول	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	اسے جو	وہ ہو	حد سے بڑھنے والا	شک کرنے والا

رسول نہ بھیجے گا“ اس طرح اللہ ان لوگوں کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے گزرنے والے اور شک کرنے والے ہوتے ہیں،

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا

جو لوگ	وہ جھگڑتے ہیں	بارے میں	آیتوں	اللہ کی	بغیر	دلیل کے	جو وہ آئی ہو ان کے پاس	یہ بڑی ہے	ناراضی

جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو۔ ایسے لوگوں کی رَوِش

عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ

نزدیک	اللہ کے	اور نزدیک	ان کے جو	وہ ایمان لائے	اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے اللہ	پر	ہر	دل

اللہ کو اور ایمان والوں کو سخت ناپسند ہے۔ اس طرح اللہ ہر مغرور اور سرکش کے دل پر مہر

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿35﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ

متکبر	سرکش کے	اور کہا	فرعون نے	اے ہامان	تو بنا	میرے لیے	ایک محل	تا کہ میں	میں پہنچوں

لگا دیتا ہے۔ فرعون نے کہا ”اے ہامان! تو میرے لیے اونچی عمارت بنا، تا کہ میں ان بلندیوں تک

الْاَسْبَابَ ۙ﴿36﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ

راستوں تک	راستوں	آسمانوں کے تک	پھر میں جھانکوں	طرف	معبود کی	موسیٰ کے	اور بے شک میں	میں گمان کرتا ہوں اسے

پہنچوں جہاں آسمان کے دروازے ہیں، پھر وہاں سے موسیٰ علیہ السلام کے معبود کو جھانک کر دیکھوں۔ میں تو موسیٰ علیہ السلام کو

كَاذِبًا ۭ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ

جھوٹا	اور اسی طرح	وہ خوشنما بنایا گیا	فرعون کے لیے	برا	عمل اس کا	اور اسے روکا گیا	سے	سیدھی راہ

جھوٹا سمجھتا ہوں۔“ اور اس طرح فرعون کے برے اعمال اس کے لیے خوش نما بنا دیے گئے۔ وہ سیدھے راستے سے روک دیا گیا

4 ع 10 9 وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿37﴾ع وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ

اور نہ تھی	چال	فرعون کی	مگر	میں	ہلاکت	اور اس نے کہا	اس نے جو	وہ ایمان لایا تھا	اے میری قوم

اُس کی ساری تدبیریں برباد ہو کر رہ گئیں۔ اُس مومن نے کہا اے میری قوم!

اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿38﴾ج يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

تم پیروی کرو میری	میں دکھاؤں تمہیں	راہ	ہدایت کی	اے میری قوم	یقیناً صرف	یہ	زندگی	دنیا کی ہے

میری بات مانو، میں تمہیں صحیح راستہ بتاتا ہوں۔ اے میری قوم! یہ دنیا کی زندگی چند

مَتَاعٌ ۡ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿39﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً

تھوڑا سا فائدہ	اور بے شک	آخرت	وہی ہے	گھر	رہنے کا	جو اس نے کی	برائی

روزہ ہے، اصل منزل آخرت ہے۔ جو شخص برائی کرے گا، اسے اس کی برائی کے برابر

فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

تو نہیں وہ بدلہ دیا جائے گا	مگر	برابر اسی کے	اور جو	وہ عمل کرے	اچھا	کوئی	مرد	یا	عورت	جب کہ وہ ہو

سزا ملے گی۔ جو شخص نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت لیکن وہ ہو

مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿40﴾

ایمان والا	تو ایسے لوگ	وہ داخل ہوں گے	جنت میں	ان کو رزق دیا جائے گا	اس میں	بے حساب

مومن، تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ وہاں انہیں بے حساب رزق ملے گا۔

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۭ﴿41﴾

اور اے میری قوم	کیا ہے	مجھے	میں بلاتا ہوں تمہیں	طرف	نجات کی	اور تم بلاتے ہو مجھے	طرف	آگ کی

اے میری قوم! کیا بات ہے میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں، تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو؟

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا

تم پکارتے ہو مجھے	تاکہ میں انکار کروں	اللہ کا	اور میں شریک ٹھہراؤں	اس کا	جو	نہیں ہے	مجھے	جس کا	کچھ علم	اور میں

تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور وہ شرک کروں جس کا میرے پاس کوئی علم نہیں۔حالاں کہ میں

اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿42﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ

میں بلاتا ہوں تمہیں	طرف	نہایت غالب	بخشنے والا	بلاشبہ	کہ	تم بلاتے ہو مجھے	جس کی طرف

تمہیں اللہ کی طرف بلا رہا ہوں جو نہایت غالب اور بار بار بخشنے والا ہے۔یقینی بات ہے تم جن معبودوں کی طرف مجھے بلاتے ہو وہ اس لائق

لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى

نہیں ہے (مناسب)	اس کو	پکارنا	میں	دنیا	اور نہ	میں	آخرت	اور یہ کہ	پلٹنا ہمارا ہے	طرف

نہیں کہ انہیں پکارا جائے، نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں۔ بے شک ہم سب کو اللہ کے

اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿43﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ

اللہ کی	اور یہ کہ	حد سے بڑھنے والے	وہی ہیں	والے	آگ	پس ضرور تم یاد کرو گے	جو	میں کہتا ہوں

پاس جانا ہے۔ حد سے گزرنے والے آگ میں جانے والے ہیں۔ آگے چل کر تم میری بات کو یاد

لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿44﴾ فَوَقٰىهُ

تم کو	اور میں سپرد کرتا ہوں	اپنا کام	طرف	اللہ کی	بے شک	اللہ	دیکھنے والا ہے	بندوں کو	اس نے پھر بچالیا اس (مومن) کو

کرو گے۔ میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بے شک اللہ تمام بندوں کو دیکھ رہا ہے۔" پھر اللہ نے اس

اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْۗءُ الْعَذَابِ ۚ﴿45﴾

اللہ نے	ان بری چالوں سے	جو	انہوں نے چلی تھیں	اور اس نے گھیر لیا	قومِ فرعون کو	برے	عذاب نے

مردِ مومن کو ان لوگوں کی بری چالوں سے بچا لیا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے گھیر لیا۔

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۣ

وہ آگ ہے	وہ پیش کیے جاتے ہیں	اس پر	صبح کو	اور شام کو	اور جس دن	وہ قائم ہوگی	قیامت

ان لوگوں کو برزخ میں صبح و شام دوزخ کی آگ کے سامنے کھڑا کیا جاتا ہے اور جس دن قیامت قائم ہو گی

اُدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿46﴾ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ

تم داخل کرو	قوم	فرعون کو	سخت	عذاب میں	اور جب	وہ آپس میں جھگڑیں گے	میں	آگ

توحکم ہو گا ’’فرعونیوں کو سخت ترین عذاب میں ڈالا جائے‘‘ جب دوزخی ایک دوسرے سے جھگڑیں گے

فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ

پھر وہ کہیں گے	کمزور لوگ	ان کو جو	وہ تکبر کیا کرتے تھے	بے شک ہم	ہم تھے	تمہارے	تابع	پس کیا	تم ہو

تو کمزور لوگ بڑا بننے والوں سے کہیں گے ’’ہم تمہارے تابع تھے۔ کیا تم

مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿47﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ

بچانے والے	ہم کو	کچھ حصہ	سے	آگ	وہ کہیں گے	وہ جو	تکبر کرتے تھے	بے شک ہم	سب ہیں

دوزخ کا کچھ عذاب ہم سے ہٹا سکتے ہو؟‘‘ بڑے لوگ کہیں گے ’’ہم سب اس

فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿48﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ

اس میں	بے شک اللہ نے	فیصلہ کر دیا	درمیان	بندوں کے	اور وہ کہیں گے	جو ہوں گے	میں	آگ

میں ہیں۔ بے شک اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا‘‘ اور دوزخی لوگ جہنم کے

لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿49﴾ قَالُوْٓا

محافظوں کو	جہنم کے	تم دعا کرو	اپنے رب سے	وہ کم کر دے	ہم سے	ایک دن	سے	عذاب	وہ کہیں گے

محافظ فرشتوں سے کہیں گے ’’تم اپنے رب سے دعا کرو وہ ہمارے عذاب میں ایک دن کی کمی کر دے‘‘ وہ جواب دیں گے

اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا

کیا نہیں	وہ تھے	وہ آئے تمہارے پاس	تمہارے رسول	روشن دلیلوں کے ساتھ	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	وہ (محافظ) کہیں گے

’’کیا تمہارے پاس تمہارے رسول کھلی نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے؟‘‘ وہ کہیں گے ’’ہاں‘‘ فرشتے کہیں گے

فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿50﴾ ع اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا 5 ع 13 10

پس تم دعا کرو	اور نہیں	دعا	کافروں کی	مگر	میں	تباہی	بے شک ہم	ضرور ہم مدد کرتے ہیں	اپنے رسولوں کی

’’پھر تم خود ہی دعا کرو‘‘ اور کافروں کی پکار تو بیکار ہے۔ بے شک ہم مدد کرتے ہیں دنیا کی زندگی میں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿51﴾ ۙ يَوْمَ

اور ان کی جو	وہ ایمان لائے	میں	زندگی	دنیا کی	اور جس دن	وہ کھڑے ہوں گے	گواہی دینے والے	جس دن

اپنے رسولوں کی اور ایمان والوں کی، اور اس دن بھی مدد کریں گے جب گواہ کھڑے ہوں گے۔ جس دن

لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿52﴾

نہیں وہ فائدہ دے گا	ظالموں کو	ان کا عذر	اور ان کے لیے ہے	لعنت	اور ان کے لیے ہے	برائی	(اس) گھر کی

ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی۔ بلکہ ان کے لیے لعنت ہو گی اور ان کے لیے برا ٹھکانا ہو گا۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۙ﴿53﴾

اور البتہ بے شک	ہم نے دی	موسیٰ کو	ہدایت	اور ہم نے وارث بنایا	بنی اسرائیل کو	کتاب کا

بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتابِ ہدایت دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿54﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

ہدایت	اور نصیحت	عقل والوں کے لیے	پس آپ صبر کریں	بے شک	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے

وہ کتاب عقل والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت تھی۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ صبر کریں۔ بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے۔

وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿55﴾ اِنَّ

اور آپ بخشش مانگیں	اپنے گناہوں کی	اور آپ تسبیح کریں	ساتھ حمد کے	اپنے رب کی	شام کو	اور صبح کو	بے شک

آپ اپنی لغزشوں کی معافی مانگیں اور صبح و شام اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کریں۔ بے شک جو

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ

جو لوگ	وہ جھگڑتے ہیں	بارے میں	آیتوں کے	اللہ کی	بغیر	دلیل (کے جو)	وہ آئی ہو ان کے پاس	نہیں	میں

لوگ بغیر صحیح دلیل کے اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں اُن کے

صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ

ان کے سینوں	مگر	تکبر	نہیں	وہ	پہنچنے والے اس تک	پس آپ پناہ مانگیں	اللہ کی	بے شک وہ	وہی ہے

دلوں میں تکبر ہے جس کے باعث وہ کبھی مراد نہیں پائیں گے۔ تم اللہ کی پناہ مانگو۔ بے شک وہ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿56﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	البتہ پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور زمین کا	بڑا ہے	سے	پیدا کرنے	لوگوں کو

سننے والا دیکھنے والا ہے۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا انسانوں کے دوبارہ پیدا کرنے سے زیادہ بڑا کام ہے۔

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۥۙ

اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ جانتے	اور نہیں	وہ برابر ہوتا	اندھا	اور دیکھنے والا

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جیسے اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہو سکتا

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِیْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا

اور جو	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	اور نہ	برائی کرنے والا	کم ہے	جو

اسی طرح باعمل مومن اور برے لوگ یکساں نہیں ہو سکتے۔ مگر تم لوگ بہت کم

تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

تم نصیحت پاتے ہو	بے شک	گھڑی (قیامت کی)	ضرور آنے والی ہے	نہیں	کوئی شک	اس میں	اور لیکن	اکثر

سمجھتے ہو۔ بے شک قیامت آ کے رہے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ لیکن اکثر لوگ

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿59﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ

لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے	اور کہا	تمہارے رب نے	تم پکارو مجھے	میں جواب دوں گا	تم کو	بے شک

نہیں مانتے۔ تمہارے رب نے فرما دیا ہے "مجھے پکارو میں تمہاری پکار سنوں گا۔ مگر جو

الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ع ﴿60﴾ اَللّٰهُ 6 ع 10 11

جو لوگ	وہ تکبر کرتے ہیں	سے	میری عبادت	جلد وہ داخل ہوں گے	جہنم میں	ذلیل ہو کر	اللہ ہے

لوگ میری عبادت کو ٹھکراتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ لوگو! اللہ

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جو	اس نے بنائی	تمہارے لیے	رات	تا کہ تم آرام کرو	اس میں	اور دن کو	روشن	بے شک	اللہ

وہ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تا کہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو روشن کیا۔ بے شک اللہ

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿61﴾

ضرور فضل والا ہے	پر	لوگوں	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ شکر کرتے

بڑا مہربان ہے لوگوں پر، لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

وقف لازم ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى

یہ ہے	اللہ	رب تمہارا	خالق	ہر	چیز کا	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	پھر کہاں سے

وہی اللہ تمہارا رب ہے، ہر چیز کا خالق ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں

تُؤْفَكُوْنَ ﴿62﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿63﴾ اَللّٰهُ

تم پلٹائے جاتے ہو	اسی طرح	وہ پلٹائے جاتے ہیں	وہ لوگ جو	وہ تھے	آیتوں کا	اللہ کی	وہ انکار کرتے	اللہ

بھٹکائے جاتے ہو! اسی طرح پہلے لوگ بھی بھٹکے تھے جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اسی اللہ نے

اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ

جس نے بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	رہنے کا مقام	اور آسمان کو	چھت	اور اس نے شکلیں بنائیں تمہاری	پھر اچھی بنائیں

تمہارے لیے زمین کو ٹھکانا بنایا اور آسمان کو چھت بنایا۔ اُسی نے تمہاری شکل و صورت بنائی اور خوب

صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ

صورتیں تمہاری	اور اس نے رزق دیا تمہیں	سے	پاکیزہ چیزوں	یہ ہے	اللہ	رب تمہارا	پس برکت والا ہے	اللہ

بنائی۔ اسی نے تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا۔ وہی اللہ تمہارا رب ہے۔ بڑا بابرکت ہے اللہ

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿64﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

رب	جہانوں کا	وہ	زندہ ہے	نہیں	معبود	سوائے	اس کے	پس تم پکارو اسے	خالص کرتے ہوئے	اسی کے لیے

جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ وہی زندہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس تم اسی کو پکارو۔ اخلاص کے ساتھ اسی کی

الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿65﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ

اطاعت کو	سب تعریفیں ہیں	اللہ کے لیے	جو رب ہے	جہانوں کا	کہہ دیجیے	بے شک میں	مجھے منع کیا گیا	کہ	میں عبادت کروں

اطاعت کرو۔ ساری تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جو رب العالمین ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”مجھے اس

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۫

ان کی جسے	تم پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	جب کہ	وہ آئی ہیں میرے پاس	روشن دلیلیں	طرف سے	میرے رب کی

سے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی پوجا کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ میرے پاس کھلی دلیلیں آ چکی ہیں

وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿66﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ میں	فرماں بردار ہو جاؤں	رب کا	جہانوں کے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	سے	مٹی

اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں رب العالمین کے آگے جھک جاؤں۔“ لوگو! وہی اللہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا،

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ

پھر	سے	نطفے	پھر	سے	جمے ہوئے لہو	پھر	وہ نکالتا ہے تمہیں	بچے کی صورت	پھر

پھر نطفے سے، پھر خون کے لوتھڑے سے، پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر پیدا کرتا ہے۔ وہ

لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ

تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی کو	پھر	تاکہ تم ہو جاؤ	بوڑھے	اور بعض تمہارے ہیں	جو	وہ فوت کیے جاتے ہیں	سے

تمہاری پرورش کرتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ پھر اس کے بعد بوڑھے ہو جاؤ۔ تم میں سے کوئی پہلے ہی مر جاتا ہے۔

قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

پہلے	اور تاکہ تم پہنچو	ایک وقت	مقرر تک	اور تاکہ تم	تم سمجھو	وہی ہے	جو	وہ زندہ کرتا ہے

یہ سلسلہ تمہیں قیامت کے مقررہ دن تک پہنچانے کے لیے ہے تاکہ تم اس کو سمجھو لو۔ وہی اللہ ہے جو زندہ کرتا

وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿68﴾ ع اَلَمْ 7 ع 8 12

اور وہ مارتا ہے	پھر جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا	تو بے شک	وہ کہتا ہے	اس کو	تو ہوجا	تو وہ ہوجاتا ہے	کیا نہیں

اور مارتا ہے۔ وہ جب کسی کام کا فیصلہ کرلیتا ہے تو بس اتنا کہتا ہے ’’ہو جا‘‘ اور وہ ہو جاتا ہے۔ کیا

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿69﴾ الَّذِيْنَ مع

تونے دیکھا	طرف	ان کی جو	وہ جھگڑتے ہیں	بارے میں	آیتوں کے	اللہ کی	کہاں سے	وہ پلٹائے جاتے ہیں	جن لوگوں نے

تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ ان کی عقل ماری گئی ہے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿70﴾ اِذِ

انہوں نے جھٹلایا	کتاب کو (قرآن)	اور اس کو جو	ہم نے بھیجا	ساتھ اس کے	اپنے رسولوں کو	پس جلد	وہ جان لیں گے	جب

قرآن کو جھٹلایا اور ہمارے پہلے رسولوں کی تعلیمات کا انکار کیا۔ انہیں اپنی اس روش کا نتیجہ جلد معلوم ہو جائے گا۔ جب

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿71﴾ فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي

طوق ہوں گے	میں	ان کی گردنوں	اور زنجیریں ہوں گی	وہ گھسیٹے جائیں گے	میں	گرم پانی	پھر	میں

ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی۔ وہ گھسیٹے جائیں گے کھولتے ہوئے پانی میں، پھر آگ میں جھونک دیے جائیں

النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿72﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿73﴾ مِنْ

آگ	وہ جھونکے جائیں گے	پھر	وہ کہا جائے گا	ان کو	کہاں ہیں	جن کو	تم تھے	تم شریک ٹھہراتے	سے

گے۔ پھر ان سے کہا جائے گا، ’’کہاں ہیں وہ جنہیں تم شریک بناتے تھے،

دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ

سوائے	اللہ کے	وہ کہیں گے	وہ گم ہوئے	ہم سے	بلکہ	نہ	ہم تھے	ہم پکارتے	سے	پہلے

اللہ کو چھوڑ کر؟‘‘ وہ کہیں گے ’’وہ ہم سے کھوئے گئے۔ بلکہ ہم اس سے پہلے کسی چیز کو پوجتے ہی

شَيْـــًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي

کسی چیز کو	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	کافروں کو	یہ ہے	بسبب اس کے جو	تم تھے	تم خوش ہوتے	میں

نہ تھے‘‘ اس طرح اللہ کافروں کو برباد کرتا ہے۔ پھر ان سے کہا جائے گا ’’یہ نتیجہ ہے اس کا جو تم دنیا میں

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿75﴾ ج اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

زمین	ناحق	اور بسبب اس کے جو	تم تھے	تم اکڑتے	تم داخل ہو جاؤ	دروازوں سے	جہنم کے

ناحق خوش ہوتے اور غرور کرتے تھے۔ تم اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿76﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

ہمیشہ رہنے والے	اس میں	پس برا ہے	ٹھکانا	تکبر کرنے والوں کا	پس آپ صبر کریں	بے شک	وعدہ	اللہ کا

اس میں تمہیں ہمیشہ رہنا ہے“ تو دیکھو، کیسا برا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ صبر کریں۔ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا

سچا ہے	پھر اگر	ہم دکھائیں آپ کو	بعض	جو	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	یا	ہم فوت کردیں آپ کو	پھر ہماری طرف

سچا ہے۔ کافروں کو ہم جس عذاب سے ڈرا رہے ہیں ممکن ہے اس کا کچھ حصہ آپ ﷺ کی زندگی میں آپ کو دکھا دیں، یا پھر آپ کی

يُرْجَعُوْنَ ﴿77﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا

وہ لوٹائے جائیں گے	اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجے	رسول	سے	پہلے آپ	بعض ان میں سے	جس کا	ہم نے قصہ بیان کیا

وفات کے بعد دکھائیں۔ بہرحال انہیں ہمارے پاس آنا ہے۔ اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے جن

عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ

آپ پر	اور بعض ان میں سے	جس کا	نہیں	ہم نے قصہ بیان کیا	آپ پر	اور نہ	وہ تھا (اختیار)	کسی رسول کو	کہ

میں سے بعض کے حالات آپ ﷺ کو سنائے ہیں اور بعض کے حالات نہیں سنائے۔ کسی رسول کے لیے یہ ممکن نہ تھا کہ

يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ

وہ لائے	کوئی نشانی	مگر	حکم سے	اللہ کے	پھر جب	وہ آجائے گا	حکم	اللہ کا	فیصلہ کیا گیا	حق کے ساتھ

وہ اللہ کی مرضی کے بغیر اپنی طرف سے کوئی معجزہ دکھائے۔ پھر جب اللہ کی طرف سے پہلی امتوں پر عذاب کا حکم آیا تو اس کے مطابق

8 ع 10 13 وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿78﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ

اور وہ خسارے میں پڑے	اس موقع پر	جھوٹے لوگ	اللہ وہ ہے	جس نے	اس نے بنائے	تمہارے لیے	چوپائے

فیصلہ کیا گیا۔ اُس وقت غلط کار لوگ خسارے میں رہے۔ لوگو! اللہ نے تمہارے لیے مویشی جانور بنائے

لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿79﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا

تاکہ تم سواری کرو	ان میں سے بعض پر	اور بعض کو	تم کھاتے ہو	اور تمہارے لیے	ان میں	فائدے ہیں	اور تاکہ تم پہنچو

تاکہ تم ان میں سے بعض پر سواری کرو اور بعض کا گوشت کھاؤ۔ تمہارے لیے ان میں اور بھی فائدے ہیں تاکہ تم ان کے

عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿80﴾

ان پر	اپنی حاجت کو	جو میں ہے	تمہارے سینوں	اور ان پر	اور کشتیوں پر	تمہیں سوار کرایا جاتا ہے

ذریعے اپنی اس حاجت تک پہنچو جو تمہارے دلوں میں ہو۔ ان کے علاوہ تم کشتیوں اور جہازوں پر بھی سواری کرتے ہو۔

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿81﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

اور وہ دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں	پس کون سی	نشانی کا	اللہ کی	تم انکار کرو گے	کیا پھر نہیں	انہوں نے سیر کی	میں

اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے۔ تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے؟ کیا یہ لوگ زمین پر چلے پھرے

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا

زمین	پھر وہ دیکھتے	کیسا	وہ ہوا	انجام	ان کا جو تھے	سے	ان کے پہلے	وہ تھے

نہیں تاکہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں؟ وہ ان سے

اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا

زیادہ	ان سے	اور زیادہ	طاقت میں	اور نشانات میں	میں	زمین	پھر نہ	وہ کام آیا	ان کے	جو

بہت قوت میں بھی زیادہ تھے اور ان آثار میں بھی جو وہ زمین پر چھوڑ گئے، ان سے بڑھ کر تھے۔ پھر ان کی کمائی ان کے

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا

وہ تھے	وہ کماتے	پھر جب	وہ آئے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن دلیلوں کے ساتھ	وہ اترائے	اس پر جو تھا

کام نہ آئی۔ پھر جب ان کے پاس ہمارے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ لوگ اپنے اس علم و ہنر پر

عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿83﴾

ان کے پاس	کچھ	علم	اور اس نے گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے	وہ تھے	جس کا	وہ مذاق اڑاتے

مغرور رہے جو ان کے پاس تھا۔ پھر ان پر وہ عذاب آ پڑا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ

پھر جب	انہوں نے دیکھا	ہمارا عذاب	وہ بولے	ہم ایمان لائے	اللہ	پر	اور ہم نے انکار کیا	اس کا جو	ہم تھے	جس کو

جب انہوں نے ہمارا عذاب آتا دیکھا تو کہنے لگے ''اب ہم اللہ اکیلے پر ایمان لائے۔ ہم ان معبودوں کو نہیں مانتے جنہیں اس سے

مُشْرِكِيْنَ ﴿84﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ

شریک ٹھہراتے	پھر نہ	وہ ہوا کہ	فائدہ دے ان کو	ان کا ایمان	جب	انہوں نے دیکھ لیا	ہمارا عذاب	قانون

پہلے اللہ کے شریک بناتے تھے۔'' مگر اس وقت ان کا ایمان لانا ان کے کام نہ آیا کیونکہ وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے تھے۔ اس بارے

اللّٰهِ الَّتِیۡ قَدۡ خَلَتۡ فِیۡ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الۡكٰفِرُوۡنَ ۠﴿85﴾ 9 ع 7 14

اللہ کا	جو ہے	تحقیق	گزرا	بارے میں	اس کے بندوں کے	اور اس نے نقصان اٹھایا	اس موقع پر	کافروں نے

میں اللہ کی یہی سنت ہے جو اس کے بندوں میں جاری ہے کہ عذاب آنے پر کافروں کو برباد ہونا ہوتا ہے۔

(41) سُوۡرَةُ حٰمٓ السَّجۡدَة مَكِّيَّةٌ (61)

ایاتھا 54 | رکوعاتھا 6

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ﴿1﴾ تَنۡزِيۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۚ﴿2﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتۡ اٰيٰتُهٗ

حٰمٓ	اتاری گئی ہے	طرف سے	نہایت مہربان	رحم کرنے والے	کتاب کہ	الگ الگ بیان کی گئی ہیں	جن کی آیتیں

حا،میم۔ یہ کلام اُس اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیتوں کو الگ الگ

قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿3﴾ بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ۚ فَاَعۡرَضَ اَكۡثَرُهُمۡ

قرآن	عربی ہے	واسطے ان لوگوں کے جو	وہ جانتے ہیں	خوش خبری دینے والی	اور خبر دار کرنے والی	پھر منہ پھیرلیا	اکثریت ان کی نے

واضح کیا گیا ہے۔ یہ عربی زبان کا قرآن ہے، ان لوگوں کے لیے جو اسے جانتے ہیں۔ یہ خوشخبری دیتا ہے اور خبردار بھی کرتا ہے لیکن

فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿4﴾ وَقَالُوۡا قُلُوۡبُنَا فِىۡۤ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ

پس وہ	نہیں	وہ سنتے	اور انہوں نے کہا	دل ہمارے ہیں	میں	پردوں	اس سے جو	تو پکارتا ہے ہمیں	جس کی طرف

اکثر مشرک لوگ اِس سے منہ موڑے ہوئے ہیں اور وہ نہیں سنتے۔ بلکہ نبی ﷺ سے کہتے ہیں "ہمارے دل پردوں میں

وَفِىۡۤ اٰذَانِنَا وَقۡرٌ وَّمِنۡۢ بَيۡنِنَا وَبَيۡنِكَ حِجَابٌ فَاعۡمَلۡ اِنَّنَا

اور میں	ہمارے کانوں	بوجھ ہے	اور	ہمارے درمیان	اور تیرے درمیان	ایک پردہ ہے	پس تو کام کر	بے شک ہم بھی

محفوظ ہیں، جن پر تمہاری دعوت کا اثر نہیں ہوسکتا۔ ہمارے کان بھی اس کے لیے بہرے ہیں۔ ہمارے اور تمہارے درمیان میں

عٰمِلُوۡنَ ﴿5﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ الثلثة

کام کرنے والے ہیں	کہہ دیجیے	بے شک	میں	بشر ہوں	تم جیسا	وہ وحی کی جاتی ہے	میری طرف	یہ کہ	معبود تمہارا ہے	معبود

ایک پردہ ہے۔ تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کررہے ہیں" اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں "بے شک میں صرف تم جیسا بشر ہوں مگر مجھ پر وحی آتی

وَّاحِدٌ فَاسۡتَقِيۡمُوۡۤا اِلَيۡهِ وَاسۡتَغۡفِرُوۡهُ ؕ وَوَيۡلٌ لِّلۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ﴿6﴾ الَّذِيۡنَ

اکیلا	پس تم سیدھے چلو	اس کی طرف	اور تم بخشش مانگو اس سے	اور ہلاکت ہے	مشرکوں کے لیے	جو کہ

ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ تم اسی کی طرف سیدھے رہو اور اس سے گناہوں کی معافی مانگو۔ لیکن تباہی ہے ان مشرکوں کے

لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝7 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہ نہیں دیتے	زکوۃ	اور وہ	ساتھ آخرت کے	وہی	منکر ہیں	بے شک	جو لوگ	وہ ایمان لائے

لیے جو زکوۃ نہیں دیتے اور آخرت کے منکر ہیں۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝8 ع قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ 1 ع 8 15

اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	ان کے لیے ہے	اجر	نہ	ختم ہونے والا	کہہ دیجیے	کیا تم	البتہ تم انکار کرتے ہو

اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں۔'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ''کیا تم اس

بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ

اس کا جس نے	اس نے پیدا کیا	زمین کو	میں	دو دنوں	اور تم ٹھہراتے ہو	اس کے	شریک	وہ ہے

اللہ کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں بنایا اور تم اس کے شریک بناتے ہو حالاں کہ وہی

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝9 ج وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا

رب	جہانوں کا	اور اس نے بنائے	اس میں	مضبوط پہاڑ	سے	اس کے اوپر	اور اس نے برکت رکھی	ان میں

رب ہے سارے جہانوں کا۔ اسی نے زمین پر پہاڑ بنائے۔ پھر مضبوط پہاڑوں کے اندر فائدے کی چیزیں رکھ دیں اور زمین

وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝10 ثُمَّ

اور اس نے رکھ دیں	اس میں	اس کی غذائیں	میں	چار	دنوں	برابر ہے	پوچھنے والوں کے لیے	پھر

میں اس کے رہنے والوں کے لیے غذائی وسائل رکھ دیے۔ یہ کام چار دنوں میں ہوا تاکہ ضرورت مند اس سے پورا فائدہ اٹھا سکیں۔

اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا

وہ متوجہ ہوا	طرف	آسمان کی	جب کہ وہ تھا	ابھی دھواں	پھر اللہ نے کہا	اس کو	اور زمین کو	تم دونوں آؤ	خوشی سے

پھر اللہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جو ابھی دھواں تھا۔ اللہ نے آسمان اور زمین سے کہا ''تم دونوں تعمیل کرو ہمارے حکم کی خوشی سے یا

اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ۝11 فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ

یا	بغیر خوشی کے	دونوں نے کہا	ہم آتے ہیں	خوشی سے	پھر اس نے بنائے ان کے	سات	آسمان	میں

ناخوشی سے۔'' دونوں نے کہا ''ہم خوشی سے حاضر ہیں۔'' پھر اللہ نے دو اور دنوں میں ساتوں آسمان

يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا

دو دنوں	اور اس نے القاء کیا	میں	ہر	آسمان	اس کا کام	اور ہم نے سجایا	آسمان کو	دنیا کے

بنائے اور ہر آسمان میں اس کا کام بھیج دیا۔ اور ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کے چراغوں

بِمَصَابِيحَ ۖ وَحِفْظًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝12 فَإِنْ أَعْرَضُوا

سے چراغوں | اور حفاظت کی خاطر | یہ ہے | اندازہ | نہایت غالب | علم والے کا | پھر اگر | وہ منہ پھیر لیں

سے سجایا اور اسے محفوظ کر دیا۔ یہ سارا نظام اُس اللہ کا بنایا ہوا ہے جو نہایت غالب اور علم والا ہے۔ اے نبی ﷺ پھر اگر یہ کفار آپ ﷺ کی

فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ۝13 إِذْ جَاءَتْهُمُ

پس کہہ دیجیے | میں نے خبردار کر دیا تمہیں | کڑک سے | جیسے | کڑک | عاد | اور ثمود کے | جب | آئے ان کے پاس

دعوت سے منہ موڑتے ہیں تو آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ”میں تمہیں اسی طرح کے عذاب سے ڈراتا ہوں جس طرح کا عذاب قومِ

الرُّسُلُ مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللّٰهَ ۖ

رسول | سے | سامنے ان کے | اور سے | ان کے پیچھے | یہ کہ نہ | تم عبادت کرو | مگر | اللہ کی

عاد اور قومِ ثمود پر آیا۔ ان کے پاس بھی اللہ کے رسول آگے پیچھے ہر طرف سے آئے اور انہیں دعوت دی ”تم اللہ کے سوا کسی کی

قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ

وہ بولے | اگر | وہ چاہتا | رب ہمارا | تو وہ ضرور نازل کرتا | فرشتے | پس بے شک ہم | اس کے جو | تم بھیجے گئے ہو | ساتھ جس کے

عبادت نہ کرو“ انہوں نے جواب دیا ”اگر ہمارا رب چاہتا تو اس کام کے لیے فرشتے بھیجتا۔ ہم اس دعوت کو نہیں مانتے

كَافِرُونَ ۝14 فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا

منکر ہیں | پس جو | عاد تھے | تو انہوں نے تکبر کیا | میں | زمین | ناحق | اور انہوں نے کہا

جو تم لائے ہو“۔ قومِ عاد کا حال یہ تھا کہ انہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا۔ وہ بولے

مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ

کون ہے | بہت زیادہ | ہم سے | قوت میں | کیا نہیں | انہوں نے دیکھا | کہ بے شک | وہ اللہ | جس نے | پیدا کیا ان کو | وہ | زیادہ ہے

”ہم سُپر پاور ہیں۔ کون ہے جو قوت میں ہم سے زیادہ ہے؟“ انہوں نے یہ نہ سوچا جس اللہ نے انہیں پیدا کیا وہ ہی اصل سُپر پاور ہے

مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝15 فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا

ان سے | قوت میں | اور وہ تھے | ہماری آیتوں کا | وہ انکار کرتے | پھر ہم نے بھیجی | ان پر | ہوا

اور قوت میں ان سے بہت بڑھ کر ہے۔ وہ لوگ ہماری نشانیوں کا انکار کرتے رہے۔ پھر ہم نے ان کی نحوست کے دنوں میں ان پر سخت

صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ

سخت تیز | میں | دنوں | منحوس | تا کہ ہم چکھائیں ان کو | عذاب | ذلت کا | میں | زندگی

طوفانی آندھی بھیج دی تا کہ انہیں دنیا میں ذلت کا عذاب

الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿16﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ

دنیا کی	اور البتہ عذاب	آخرت کا	زیادہ ذلیل کرنے والا ہے	اور وہ	نہیں	وہ مدد کیے جائیں گے	اور جو	ثمود تھے

چکھائیں اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی زیادہ ذلت ناک ہے اور انہیں کوئی مدد نہ پہنچے گی۔ اور جو ثمود تھے

فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ

تو ہم نے راہ دکھائی ان کو	پھر انہوں نے پسند کیا	اندھے پن کو	پر	ہدایت	پھر پکڑ لیا ان کو کڑک نے	عذاب کی

تو ہم نے انہیں ہدایت کا راستہ دکھایا مگر انہوں نے ہدایت پر چلنے کی بجائے اندھا بننا پسند کیا تو انہیں بھی ذلت کے عذاب کے

الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿17﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا

ذلت کے	بسبب جو	وہ تھے	وہ کماتے	اور ہم نے نجات دی	ان کو جو	وہ ایمان لائے	اور وہ تھے

دھماکے نے پکڑ لیا، ان کے برے اعمال کی وجہ سے۔ اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور اللہ سے

يَتَّقُوْنَ ﴿18﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿19﴾ 2 ع 10 16

وہ ڈرتے	اور جس دن	وہ اکٹھے کیے جائیں گے	دشمن	اللہ کے	طرف	آگ کی	پھر وہ	الگ الگ کیے جائیں گے

ڈرتے تھے۔ جس روز اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف جمع کیے جائیں گے تو وہ جدا جدا کیے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ

یہاں تک کہ	جب	وہ آئیں گے اس کے پاس	گواہی دیں گے	خلاف ان کے	ان کے کان	اور ان کی آنکھیں	اور اُن کی کھالیں

کے پاس آ جائیں گے تو اُن کے کان، ان کی آنکھیں اور کھالیں اُن پر اُن کے اعمال کی

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿20﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا قَالُوْٓا

اس کی جو	وہ تھے	وہ کرتے	اور وہ کہیں گے	اپنے کھالوں سے	کیوں	تم نے گواہی دے	خلاف ہمارے	وہ کہیں گی

گواہی دیں گی۔ وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے ”تم نے کیوں ہمارے خلاف گواہی دی؟“ وہ کہیں گی ”ہمیں اسی اللہ نے بولنا سکھایا

اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ

بولنا سکھایا ہے ہمیں	اللہ نے	جس نے	بولنا سکھایا ہے	ہر	چیز کو	اور اسی نے	پیدا کیا تم کو	پہلی	بار

جس نے سب کو بولنا سکھایا۔ اسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا

وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿21﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ

اور اس کی طرف	تم پلٹائے جاؤ گے	اور نہیں	تم تھے	تم چھپ سکتے	اس سے کہ	گواہی دیں	خلاف تمہارے

اور اس کے پاس تم لائے گئے۔ تم اپنے آپ کو اس بات سے چھپا نہیں سکتے کہ تمہارے خلاف تمہارے کان،

سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ

کان تمہارے	اور نہ	تمہاری آنکھیں	اور نہ	تمہاری کھالیں	اور لیکن	تم نے گمان کیا	کہ	اللہ

تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں گواہی دیں۔ تمہارا گمان تو یہ تھا کہ اللہ تمہارے بہت سے اعمال کو نہیں

لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿22﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ

وہ نہیں جانتا	بہت کچھ	اس سے جو	تم کرتے ہو	اور یہ	گمان تمہارا تھا	جو	تم نے گمان کیا	اپنے رب کے بارے میں

جانتا جو تم کرتے ہو۔ تمہارے اسی گمان نے جو تم نے اپنے رب کے بارے میں کیا، تمہیں

اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى

اس نے ہلاک کیا تم کو	پھر تم ہو گئے	سے	خسارہ پانے والوں	پس اگر	وہ صبر کریں	تو آگ ہے	ٹھکانا

برباد کیا اور تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو گئے“۔ اب صبر کریں تو بھی آگ ان کا

لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿24﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ

ان کا	اور اگر	وہ توبہ کریں	تو نہیں	وہ	سے	توبہ قبول کیے جانے والوں	اور وہ ہم نے مسلط کر دیے	ان پر

ٹھکانا ہے اور اگر معافی مانگیں تو بھی انہیں معافی نہ ملے گی۔ اور ہم نے کافروں پر ایسے برے

قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ

ساتھی	پس وہ خوشنما دکھاتے ہیں	ان کو	جو کچھ	آگے ان کے ہے	اور جو کچھ	ان کے پیچھے ہے	اور ثابت ہوئی	ان پر

ساتھی مسلط کر دیے جنہوں نے ان کے اگلے پچھلے اعمال انہیں خوش نما بنا کر دکھائے۔ ان پر عذاب کی وہی بات پوری ہو کر رہی جو

الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ

بات	بارے میں	امتوں کے	جو تحقیق	گزر چکیں	سے	ان کے پہلے	سے	جنوں	اور انسانوں سے

جنوں اور انسانوں کے ان گروہوں پر پوری ہوئی جو ان سے پہلے گزر چکے۔

3 ع 7 17 اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿25﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا

بے شک وہ	وہی تھے	خسارہ پانے والے	اور اس نے کہا	انہوں نے جو	وہ کافر ہوئے	نہ	تم سنو	اس

بے شک وہ خسارہ پانے والے تھے۔ اور کافروں نے ایک دوسرے سے کہا ”تم یہ قرآن نہ

الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿26﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

قرآن کو	اور تم شور کرو	اس میں	تاکہ تم	تم غالب رہو	پس البتہ ضرور ہم چکھائیں گے	ان کو جو	وہ کافر ہوئے

سنو، بلکہ اس وقت شور مچا دو تاکہ تم غالب رہو“ ہم ان کافروں کو ضرور سخت

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾ ذٰلِكَ

عذاب	سخت	اور البتہ ضرور ہم بدلہ دیں گے ان کو	برائی کا	جو	وہ تھے	وہ کرتے	یہ ہے

عذاب چکھائیں گے۔ ان کو ان کے برے اعمال کا پورا بدلہ دیں گے۔ اللہ

جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ جَزَآءًۢ بِمَا

بدلہ	دشمنوں کا	اللہ کے	آگ ہے	ان کے لیے	اس میں	گھر ہے	ہمیشہ رہنے کا	بدلہ	اس چیز کا جو

کے ان دشمنوں کی سزا جہنم کی آگ ہے۔ وہی ان کے لیے ہمیشہ کا ٹھکانا ہے کیوں کہ وہ ہماری

كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿28﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ

وہ تھے	ہماری آیتوں کا	وہ انکار کرتے	اور کہا	انہوں نے جو	وہ کافر ہوئے	اے ہمارے رب	تو دکھا ہمیں	وہ دونوں

آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ کفار کہیں گے ”اے ہمارے رب! ہمیں وہ سارے

اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ

انہوں نے گمراہ کیا ہمیں	سے	جنوں	اور انسانوں سے	ہم کر دیں ان دونوں کو	نیچے	اپنے قدموں کے	تاکہ وہ دونوں ہوں	سے

جن اور انسان دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تاکہ ہم انہیں اپنے پاؤں تلے روندیں اور تاکہ وہ

الْاَسْفَلِيْنَ ﴿29﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ

نیچے والوں سے	بے شک	وہ لوگ	انہوں نے کہا	رب ہمارا	اللہ ہے	پھر	وہ ثابت قدم رہے	وہ اترتے ہیں

ذلیل ہوں۔“ بے شک جن لوگوں نے کہا ”اللہ ہمارا رب ہے“ پھر وہ ثابت قدم رہے تو یقیناً ان پر

عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ

ان پر	فرشتے	کہ نہ	تم ڈرو	اور نہ	تم غمگین ہو	اور تم خوش ہو جاؤ	جنت کے ساتھ	جس کا

فرشتے اترتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں ”تم فکر نہ کرو اور غم نہ کرو۔ اُس جنت کی بشارت سے خوش ہو جاؤ جس کا

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿30﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ

تھے تم	تم وعدہ کیے جاتے	ہم ہیں	تمہارے دوست	میں	زندگی	دنیا کی	اور میں	آخرت

تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی۔

وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿31﴾ ۭ نُزُلًا

اور تمہارے لیے ہے	اس میں جو کچھ	وہ چاہیں	جی تمہارے	اور تمہارے لیے ہے	اس میں	جو	تم مانگو	مہمانی

وہاں تمہارے لیے وہ سب کچھ ہے جو تم چاہو گے، اور تمہارے لیے ہر چیز ہے جو تم طلب کرو گے۔ یہ اُس اللہ کی

4 ع 7 18

مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿32﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ

طرف سے	بخشنے والا	مہربان کی	اور کون ہے	بہت زیادہ اچھا	بات میں	اس سے جو	دعوت دے	طرف	اللہ کی

طرف سے مہمانی ہوگی جو بخشنے والا نہایت رحم والا ہے"۔ اور اُس شخص سے بہتر کس کی بات ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے،

وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿33﴾ وَلَا تَسْتَوِي

اور وہ عمل کرے	اچھا	اور وہ کہے	بے شک میں ہوں	سے	فرماں برداروں	اور نہیں	وہ برابر ہوتی

نیک عمل کرے اور لوگوں سے کہے "بے شک میں اللہ کا فرماں بردار ہوں" اور دیکھو بھلائی

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ

نیکی	اور نہ	بدی	آپ دور کیجیے (بدی کو)	اس سے	جو	بہت اچھی بات ہے	پھر اچانک	وہ کہ	تمہارے درمیان

اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تم برائی کا جواب بھی بھلائی سے دو۔ پھر تم دیکھو گے تم میں

وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿34﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ

اور اس کے درمیان ہے	دشمنی	گویا کہ وہ ہے	دوست	گہرا	اور نہیں	وہ دی جاتی یہ (خصلت)	مگر	ان کو جو

اور جس شخص میں دشمنی تھی وہ گویا تمہارا جگری دوست بن گیا ہے۔ لیکن یہ صفت ان لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو

صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿35﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

وہ صبر کریں	اور نہیں	وہ دی جاتی یہ (خصلت)	مگر	والے	نصیب	بڑے کو	اور اگر	وہ ابھارے آپ کو	طرف سے

صبر والے ہیں اور یہ توفیق صرف اسے ملتی ہے جو بڑے نصیب والا ہے۔ اور اگر شیطان تمہارے دل میں وسوسہ

الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿36﴾ وَمِنْ

شیطان کی	کوئی وسوسہ	تو آپ پناہ مانگ ہیں	اللہ کی	بے شک وہ	وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اور سے

ڈالے تو تم اللہ کی پناہ مانگو بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ رات

اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ

اس کی نشانیوں	رات	اور دن	اور سورج	اور چاند	نہ	تم سجدہ کرو	سورج کو

اور دن، یہ سورج اور چاند سب اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ سورج کو سجدہ کرو

وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿37﴾

اور نہ چاند کو	اور تم سجدہ کرو	اللہ کو	جس نے	اس نے پیدا کیا ان کو	اگر	تم ہو	صرف اسی کی	تم عبادت کرتے

اور نہ چاند کو، بلکہ اُس کو سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا، اگر تم اسی کی عبادت کرنے والے ہو۔

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

پھر اگر	وہ لوگ تکبر کریں	پس جو	پاس ہیں (فرشتے)	آپ کے رب کے	وہ تسبیح کرتے ہیں	اس کی	رات کو	اور دن کو

اور اے نبی ﷺ مشرک لوگ اس حکم کو ٹھکرا دیں تو تیرے رب کو کیا پروا۔ اس کے مقرب فرشتے شب و روز اس کی تسبیح کرتے ہیں

وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ﴿38﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً السجدۃ 12

اور وہ	نہیں	وہ تھکتے	اور سے	اس کی نشانیوں میں	یہ کہ آپ	دیکھتے ہیں	زمین کو	دبی ہوئی

اور کبھی نہیں تھکتے۔ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تم دیکھتے ہو زمین سُوکھی پڑی ہے۔

فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا

پھر جب	ہم اتارتے ہیں	اس پر	پانی	وہ ہلتی ہے	اور وہ بڑھتی پھولتی ہے	بے شک	وہ جس نے	زندہ کیا اسے

جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ اُبھرتی اور پھولتی ہے۔ بے شک جس نے اسے زندہ کیا

لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿39﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

ضرور زندہ کرنے والا ہے	مُردوں کو	بے شک وہ ہے	اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر	بے شک	جو لوگ

وہ مُردوں کو بھی زندہ کرے گا۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ بے شک جو لوگ

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ

ٹیڑھ تلاش کرتے ہیں	میں	ہماری آیتوں	نہیں	وہ مخفی رہتے	ہم پر	کیا پس جو	وہ ڈالا جائے	میں	آگ

ہماری آیتوں کو اُلٹے معنیٰ پہناتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں۔ وہ غور کریں کیا جس شخص کو آگ میں ڈالا جائے گا

خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ

بہتر ہے	یا	جو	وہ آئے گا	امن سے	دن	قیامت کے	تم کام کرو	جو	تم چاہو	بے شک وہ

وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن کے سائے میں ہو گا؟ تم لوگ جو چاہے کر لو یاد رکھو جو بھی

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿40﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ

اس کو جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	بے شک	جو	انہوں نے انکار کیا	نصیحت کا	جب	وہ آئی ان کے پاس

کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔ ایسے لوگوں ہی نے اللہ کی نصیحت کا انکار کیا جب کہ وہ ان کے پاس آئی

وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۙ ﴿41﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

اور بے شک یہ ہے	البتہ کتاب	بہت زبردست	نہیں	وہ آتا اس کے پاس	جھوٹ	سے	آگے	اس کے

حالاں کہ یہ ایک بہت زبردست کتاب ہے، باطل نہ اس کے آگے سے آ سکتا ہے نہ

وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿42﴾ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا

اور نہ سے	پیچھے اس کے	وہ اتاری گئی ہے	طرف سے	حکمت والے	تعریف کیے گئے کی	نہیں	وہ کہا جاتا	آپ کو	مگر	جو کچھ

پیچھے سے۔ یہ اُس اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو حکمت والا اور لائق تعریف ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کے خلاف وہی

قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ

یقیناً	وہ کہا گیا	رسولوں کو	سے	پہلے آپ کے	بے شک	آپ کا رب ہے	ضرور والا	بخشش کرنے	اور والا

باتیں کہی جا رہی ہیں جو آپ ﷺ سے پہلے رسولوں کے خلاف کہی گئیں۔ بے شک آپ ﷺ کا رب بخشش والا بھی ہے اور دردناک

عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿43﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ

عذاب دینے	دردناک	اور اگر	ہم کرتے اس	قرآن کو	عجمی زبان کا	تو وہ کہتے	کیوں نہیں	الگ الگ کی گئیں

عذاب دینے والا بھی۔ اگر ہم اس کتاب کو عجمی قرآن بنا کر بھیجتے تو یہی لوگ اعتراض کرتے ”اس کی آیتیں صاف کیوں نہیں بیان کی

اٰيٰتُهٗ ۭ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ۭ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ ۭ

آیتیں اس کی	کیا عجمی زبان	اور عربی (رسول)	کہہ دیں	وہ	ان کے لیے جو	وہ ایمان لائے	ہدایت ہے	اور شفا ہے

گئیں؟ دیکھو جی قرآن عجمی اور رسول عربی“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”یہ قرآن ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۭ

اور جو لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے	میں	ان کے کانوں	بوجھ ہے	اور وہ قرآن	ان پر ہے	اندھا پن

اور شفا ہے مگر جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کان بہرے اور آنکھیں اندھی ہیں۔ گویا انہیں دور سے پکارا جا رہا ہے اور وہ نہیں سنتے

اُولٰۗىِٕكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿44﴾ۧ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى 5 ع 12 19

یہ لوگ ہیں	وہ پکارے جاتے ہیں	سے	جگہ	دور کی	اور البتہ بے شک	ہم نے دی	موسیٰ کو

سمجھتے“۔ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی تھی مگر اس میں بھی اختلاف پیدا کیا گیا۔ اور اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ کے رب کی طرف

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

کتاب	پھر وہ اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر نہ ہوتی	ایک بات	جو وہ پہلے ہو چکی	طرف سے	آپ کے رب کی

سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان دنیا میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ یہ کافر لوگ بھی قرآن کے بارے میں ایسے

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿45﴾ مَنْ

تو ضرور وہ فیصلہ کیا جاتا	ان کے درمیان	اور بے شک وہ ہیں	ضرور میں	شک	اس سے	جو اُلجھن میں ڈالنے والا ہے	جو کوئی

شک میں ہیں جس نے انہیں الجھن میں ڈال رکھا ہے۔ یاد رکھو جو شخص نیک عمل کرے گا

عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا ؕ	وَمَا	رَبُّكَ
وہ عمل کرے	اچھا	تو اسی کے اپنے لیے ہے	اور جو کوئی	وہ برائی کرے	پس اسی پر ہے	اور نہیں ہے	آپ کا رب

وہ اپنے لیے کرے گا۔ جو شخص برائی کرے گا اُس کا وبال اسی پر آئے گا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا رب بندوں پر

بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ﴿46﴾
ظلم کرنے والا	بندوں پر

ہرگز ظلم کرنے والا نہیں۔